

الَّذِينَ السَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ 27

آئیے پچھلے دُروس کی دہرائی کرتے ہیں۔

• **مربک جاری** جملہ اسمیہ میں تین طرح استعمال ہوتا ہے۔

یاد رہے **مربک جاری** کے دو استعمال ہم پچھلے سبق میں سیکھ چکے ہیں۔

(1) **مربک جاری** جملہ اسمیہ میں **مُتَعَلِّقِ خَبَر** کہلاتا ہے جب **خبر** موجود ہو۔

هُوَ	خَيْرٌ	لِلصَّابِرِينَ	(النحل: 126)
ضمیر منفصل	نکرۃ	جار و مجرور۔ جمع مذکر سالم	
مرفوع۔ مبتدا	مرفوع۔ خبر ←	خبر موجود ، مُتَعَلِّقِ خَبَر	

(2) جب **خبر** موجود نہ ہو تو **مربک جاری** جملہ اسمیہ میں **شِبْہ جملہ خبر** (قائم مقام خبر) کہلاتا

ہے۔

أُولَئِكَ	كَالْأَنْعَامِ	(الأعراف 179)
-----------	----------------	---------------

اسم اشارہ مرفوع، مبتدا ، جار و مجرور شِبْہ جملہ خبر

(3) جب (جار و مجرور) **مربک جاری** جملہ اسمیہ کے شروع میں **مُبْتَدَا** سے پہلے آجائے تو

"شِبْہ جملہ خبر مقدم" کہلاتا ہے۔ **مُبْتَدَا** مؤخر اور **خبر** مقدّم

(الف) آج ہم **مربک جاری** (جار و مجرور) کا تیسرا استعمال سیکھتے ہیں۔



الف) "مبتدا مؤخر اور خبر مقدم"

ہم پڑھ چکے ہیں کہ جملہ اسمیہ میں عموماً **مبتدا** پہلے آتا ہے اور معرفہ ہوتا ہے۔ خبر عموماً نکرۃ ہوتی ہے اور بعد میں آتی ہے۔ لیکن کبھی بعض وجوہات کی بنا پر یہ ترتیب الٹ دی جاتی ہے اور **مبتدا** کو اس کے اصلی جگہ "ابتدا" کی بجائے بعد میں لایا جاتا ہے تو اس سے **مبتدا مؤخر** (پیچھے) کہتے ہیں اور خبر کو بعد میں لانے کی بجائے **مقدم** (آگے) جملے کے آغاز میں لایا جاتا ہے تو اسے **خبر مقدم** (آگے) کہتے ہیں۔

جملے میں مبتدا اور خبر کی ترتیب بدلنے کے بنیادی مقاصد یہ ہیں۔

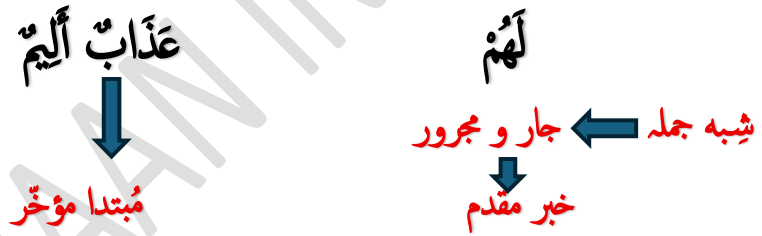
1) **اختصاص و حصر** پیدا کرنا (Exclusive) (ترجمہ کرتے ہوئے جملے میں زور پیدا کرنا ہے۔)

مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ (الشوریٰ 49) ↓ مبتدا مؤخر	لِلّٰهِ ↓ خبر مقدم جار و مجرور شبہ جملہ
اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت	



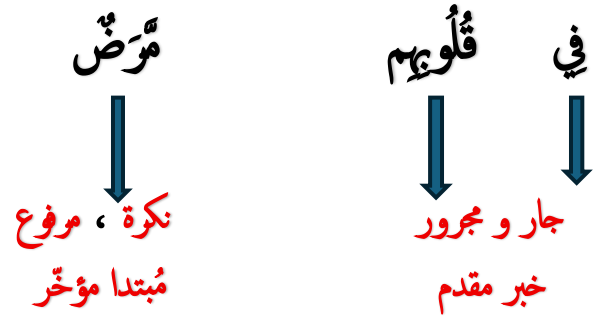
الْحُكْمُ لِلَّهِ (غافر: 12)		الْحُكْمُ (الانعام: 62)	
معرفہ	جار و مجرور	معرفہ	جار و مجرور
مرفوع	شبه جملہ	مرفوع	شبه جملہ
مبتدا	خبر مقدم	مبتدا مؤخر	خبر مقدم
حکم اللہ کا ہے		اُسی کا ہے حکم	

(2) تعجیل خوشی یا غم کی خبر دینے میں جلدی کرنا۔



(3) جب مبتدا نکرۃ لانا مقصود ہو تو مقصد کسی بات کو زیادہ اہمیت (Emphasis) دینا۔

ایک / کوئی ترجمہ کرنا۔ کثرت یا قلت بیان کرنا۔



• دلوں کی حالت کا پہلے ذکر کر کے اس کی سنگین نوعیت پر زور دیا گیا ہے۔



یاد رہے: **مبتدا مؤخر معرفہ** بھی ہو سکتا ہے اور **نکرة** بھی۔

(4) **خبر پہلے** لا کر شوق و توجہ اور تجسس بڑھانا (Curiosity)

سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطَلَعِ الْفَجْرِ (القدر: 5)

↓ خبر مقدم
↓ مبتدا مؤخر

• کیا جملہ اسمیہ کی خبر کے لیے **ضمیر عائد رابطہ** کا ہونا ضروری ہے؟
جی نہیں

ضمیر عائد رابطہ صرف اس وقت لازم ہوتی ہے جب خبر خود ایک **جملہ فعلیہ** یا **اسمیہ** ہو اور وہ **مبتدا** کی طرف لوٹ رہی ہو۔ اگر خبر مفرد ہو یا شبہ جملہ تو **ضمیر عائد رابطہ** کی ضرورت نہیں ہوتی۔
مثلاً:

خبر مفرد	خبر شبہ جملہ
اللَّهُ عَفْوَزٌ ↓ مبتدا	الْبَرَكَاتُ فِي الْوَسْطِ ↓ مبتدا مرفوع، جار مجرور شبہ جملہ، محل رفع
خبر	خبر
ضمیر عائد رابطہ کی ضرورت نہیں	



